سیاست

21 AUG 2019

حیدرآباد، ہندوستان کی فارسی تاریخ کا مخزن: پروفیسر ایوا آر تھمن

اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سمر اسکول کا افتتاح۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز اور دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 20 اگست (پریس نوٹ) بین الاقوامی سمر اسکول کی ہندوستان اور خصوصی طور پر حیدرآباد میں منعقد کرنے کا اصل مقصد یہاں موجود اسٹیٹ آرکائیوز ہے جہاں 15 لاکھ سے بھی زیادہ تاریخی ریکارڈس موجود ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں دنیا میں کہیں بھی ریکارڈس موجود نہیں ہیں۔ ان کے جائزہ سے نہ صرف دکن بلکہ پورے مغل ہندوستان کے سیاسی، ثقافتی، انتظامی دستاویزات اور مخطوطات کی شکل میں تاریخ کا مطالعہ ہوجاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر ایوا آر تھمن، ڈائرکٹر، مرکز مطالعات ایرانیان، گوٹنگن یونیورسٹی، جرمنی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کیا۔ اُردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی اور جرمنی کی گوٹنگن یونیورسٹی کے اشتراک سے 19 تا 31/ اگست ہندوستان میں فارسی اسناد و مخطوطات کا تجزیاتی مطالعہ کے زیر عنوان فارسی کے انٹرنیشنل سمر اسکول کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ پروفیسر آر تھمن نے کہا کہ پہلا انٹرنیشنل سمر اسکول 2018ء گوٹنگن میں منعقد کیا گیا تھا۔ جبکہ اب اسے مانو میں منعقد کیا جارہا ہے۔ مخطوطات کی بڑی تعداد میں دستیابی کے علاوہ اردو یونیورسٹی کے ارباب کی فراہم کردہ عمدہ سہولتوں نے یہاں سمر اسکول کے قیام کی راہ ہموار کی۔ انہوں نے کہا کہ سمر اسکول میں شرکت کے لیے بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ چونکہ اس تربیتی پروگرام میں بہت زیادہ کو موقع نہیں دیا جاسکتا ہے اس لیے ان میں سے بہترین اسکالرس کا انتخاب کیا گیا جو اب یہاں موجود ہیں۔ انہوں نے اردو یونیورسٹی کو میزبانی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ سمر اسکول میں 25 غیر ملکی فارسی اسکالرس شرکت کررہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے صدارتی تقریر میں کہا کہ ہندوستانی تہذیب کافی متنوع ہے اور اس کی اصل معلومات تاریخی ریکارڈس میں مضمر ہے۔ ہمارے یہاں انتہائی اہمیت کے حامل تاریخی ریکارڈس موجود ہیں جن میں علم و دانش کے خزانے پوشیدہ ہیں، ضرورت ہے کہ ہم انہیں دیکھیں اور سمجھیں۔ لیکن ہم لوگ بہت کم ہی ان پر توجہ دیتے ہیں۔ سمر اسکول سے ہمارے ریسرچ اسکالرس بھی اس جانب متوجہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ فرصت کے وقت میں بین الاقوامی طلبہ کو مانو کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کا دورہ کروایا جائے۔ وہاں مانو کے متعلق ڈاکیومنٹری کی اسکریننگ کے علاوہ کافی انعام یافتہ فلمیں بھی دستیاب ہیں جن میں مختلف موضوعات شامل ہیں۔ انہوں نے مہمانوں کو اردو یونیورسٹی کے متعلق بتایا۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے کہا کہ ریاستی آرکائیوز کا محکمہ دنیا کا منفرد محکمہ ہے۔ جہاں 1.5 ملین تاریخی ریکارڈس ہیں جس میں 70 تا 80 فیصد ریکارڈس فارسی میں موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں پر مغل اور بہمنی عہد سے لے کر آصف جاہی عہد تک دستاویزات اور مخطوطات موجود ہیں۔ چھٹے نظام میر محبوب علی خان کے دور میں دفتری زبان فارسی سے اردو ہوگئی تھی۔ اس کے بعد کے ریکارڈس اردو میں ہیں۔ بہمنی دور 1406ء کے ریکارڈس ملک کے قدیم ترین ریکارڈس تصور کیے جاتے ہیں۔ پروفیسر عزیز بانو، شعبہ فارسی نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر قیصر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے فارسی اردو اور انگریزی میں عمدگی سے کارروائی چلائی۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی نے شکریہ ادا کیا۔ پی ایچ ڈی اسکالر فارسی مقصود حسین شاہ کی تلاوت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

21 AUG 2019

رہنمائے دکن

مانو کیلئے میٹرو کی شٹل بس سروس

حیدرآباد۔ 20 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ہائی ٹیک سٹی میٹرو اسٹیشن تک میٹرو ریل شٹل سروس کی بسیں چلائی جارہی ہیں۔ انہیں صبح 7 بجے تا شام 8 بجے تک آدھے گھنٹے کے وقفے سے چلایا جارہا ہے۔ میٹرو ریل کا استعمال کرنے کے خواہشمند طلبہ و اسٹاف ان بسوں سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

رہنمائے دکن

2 1 AUG 2019

مانو فاصلاتی کورسز رجسٹریشن کے شیڈول پر نظر ثانی

حیدرآباد۔ 20 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم میں پہلے سے چل رہے کورسز (فالوآن کورسز) میں گریجویشن کے لیے سال دوم وسوم اور پی جی کے لیے سال دوم میں رجسٹریشن یاری رجسٹریشن کے شیڈیول پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ پروفیسر پی فضل الرحمن، ڈائرکٹر انچارج کے بموجب طلبہ متعلقہ سال میں رجسٹریشن یا دوبارہ رجسٹریشن 29 راگست تا 30 رستمبر 2019 کیا جاسکتا ہے۔ طلبہ کے لیے رجسٹریشن فیس جس میں امتحان فیس بھی شامل ہے ادا کرنی ہوگی۔ اعظم ترین مدت کے بعد یو جی / پی جی کورسز میں دوبارہ رجسٹریشن کے لیے کورس کی متعلقہ فیس جس میں امتحان فیس شامل ہے کے ساتھ دوبارہ رجسٹریشن فیس 1000 ادا کرنی ہوگی۔ بیک لاگ پرچوں کے لیے دوبارہ رجسٹریشن فیس 1000 روپے اور پی جی کے لیے فی پرچہ 400 روپے، یو جی کے لیے فی پرچہ 300 روپے رکھی گئی ہے۔ اسی دوران، مختلف فاصلاتی کورسز میں داخلے کے لیے آن لائن رجسٹریشن کی توسیع شدہ آخری تاریخ 21 راگست ہے۔ دیرانہ فیس 1000 روپے کے ساتھ اسے 28 راگست تک ادا کیا جاسکتا ہے۔

Telangana Today

In a nutshell

Hyderabad

MANUU admission deadline today

Directorate of Distance Education, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) issued revised schedule of registration for follow-on courses of distance mode under graduate (second and third year) and post-graduate courses including re-registration. Students can register for follow-on courses and re-register in their distance mode courses from August 29 to September 30. Meanwhile, the university extended the last date of submission of online applications for admission into various distance courses without late fee till August 21.

Sakshi 21 AUG 2019

పరిశోధనల్లో డేటా సేకరణ సవాలే

రాయదుర్గం: పరిశోధనల్లో డేటా సేకరణ, వివరణ రెండూ సవాలుగా మారాయని టాటా ఇనిస్టిట్యూట్ ఆఫ్ సోషల్ సైన్సెస్ (టీఐఎస్ఎస్)లోని సెంటర్ పబ్లిక్ పాలసీ ప్రొఫెసర్ అసీమ్ ప్రకాశ్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో యూజీసీ హ్యూమన్ రిసోర్స్ డెవలప్‌మెంట్ సెంటర్ (హెచ్ఆర్‌డీసీ), మనూ సంయుక్తంగా ' రీసెర్చ్ మెథడాలజీ' అంశంపై వారం రోజులపాటు సాగే వర్క్‌షాప్‌ను ఆయన ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ప్రకాశ్ మాట్లాడుతూ పరిశోధనల్లో విలువలు, వాస్తవాల యొక్క ప్రాముఖ్యత ఆయన వివరించారు.యుటిలిటరిజం, పర్యవసానవాదవ, డియోంటాలజికల్ వంటి అనేక సిద్ధాంతాలను పరిశోధనతో సంబంధం కలిగి ఉంటుందన్నారు. పరిశోధనల సందర్భంగా తన స్వీయ అనుభవాన్ని విద్యార్థులకు వివరించారు. హెచ్ఆర్‌డీసీ ఇన్‌చార్జీ డైరెక్టర్, రిజిస్ట్రార్ డాక్టర్ ఎంఏ సికందర్, డిప్యూటీ డైరెక్టర్ డాక్టర్ తహసీన్‌బిల్‌గ్రామీ, అసిస్టెంట్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ ఇస్తియాక్ ఆహ్మద్, ఆంధ్రప్రదేశ్, తెలంగాణ, మహారాష్ట్ర, కర్నాటక రాష్ట్రాలకు చెందిన వివిధ యూనివర్శిటీలు,డిగ్రీ కళాశాలల పరిశోధకవిద్యార్థులు, అధ్యాపకులు పాల్గొన్నారు.

సమావేశంలో మాట్లాడుతున్న ప్రొఫెసర్ అసీమ్ ప్రకాశ్

رہنمائے دکن

مانو میں تحقیق کے طریقہ کار پر ورکشاپ

حیدرآباد۔20اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یوجی سی۔مرکز فروغ انسانی وسائل (ایچ آر ڈی سی) کے زیر اہتمام تحقیق کے طریقہ کار پر کل ورکشاپ کا افتتاح ہوا۔ یہ ورکشاپ 24ر اگست تک جاری رہے گا۔ ورکشاپ میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا اور کرناٹک کے مختلف ڈگری کالجوں/یونیورسٹیوں سے سماجی علوم کے 42 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ پروفیسر اسیم پرکاش، سنٹر پبلک پالیسی، ٹاٹا انسٹیٹیوٹ آف سوشیل سائنسس (TISS) نے افتتاحی اجلاس میں تحقیق کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے تحقیق میں قدروں اور حقائق کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مواد کو اکٹھا کرنا اور اس کے اعداد و شمار کی تشریح دونوں ہی چیلنج سے پر ہیں۔ انہوں نے مختلف نظریات سے تحقیق کے ارتباط پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار اور انچارج ڈائرکٹر نے تحقیق کے تعلق سے اپنے تجربات سے شرکا کو واقف کروایا۔ ڈاکٹر تحسین بلگرامی، ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایچ آر ڈی سی نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر اشتیاق احمد، اسسٹنٹ ڈائرکٹر نے شکریہ ادا کیا۔